ALL INDIA MUSLIM MAJLIS-E MUSHAWARAT
(UMBRELLA BODY OF INDIAN MUSLIM ORGANISATIONS AND EMINENT PERSONALITIES)

ऑल इंडिया मुस्लिम मजलिसे मुशावरत آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت

تاریخ:21 ستمبر 2024

آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت کے قومی اجلاس میں منظور کی گئی

ہندوستانی معیشت اور مرکزی بجٹ کے فلاحی منصوبوں میں مسلمانوں کے لیے دم توڑتے مواقع پر قرارداد

این ڈی اے حکومت کی کارکردگی تقریباً تمام میکرو اکنامک پیرامیٹرز میں خراب رہی ہے۔ لوک نیتی-سی ایس ڈی ایس (CSDS) پری پول سروے (دی ہندو، اپریل 11، 2024) کے مطابق، بے روزگاری اور مہنگائی دو بڑے مسائل نے جہاں لوک سبھا انتخابات 2024 کے نتائج کو متاثر کیا، وہیں اس بجٹ میں مہنگائی اور بے روزگاری کے چیلنجز سے نمٹنے کی کوئی سنجیدہ کوشش نہیں کی گئی۔ وزیر اعظم کے پیکیج کے حصے کے طور پر ایمپلائمنٹ لنکڈ انسینٹیو (روزگار پر مبنی حوصلہ افزائی) کے لیے موجود اسکیمیں کام نہیں کر رہی ہیں کیونکہ یہ سپلائی سائیڈ مداخلت ہے اور صرف اجرت میں کمی اور لیبر کی ہنرمندی موجودہ بے روزگاری کے بحران کو حل نہیں کر سکتی۔ بے روزگاری کی شرح میں 2000 اور 2012 میں 2 فیصد سے تھوڑا سا اضافہ ہوا جو 2019 میں 8.5 فیصد تک پہنچ گیا۔

ایک بڑی تشویش یہ ہے کہ مردم شماری/ ذات برادری کی مردم شماری کے اعداد و شمار کی دستیابی کی کمی ہے جو پالیسی سازی اور بجٹ سازی کے لیے ضروری ہے۔ مردم شماری 2021 کا کام ابھی شروع نہیں ہوا۔ ریاستوں اور پسماندہ طبقات کے درمیان وسائل کی تقسیم پر اس کے مضمرات کارفرما ہوتے ہیں لیکن ہمارے پاس مختلف خطوں اور برادریوں کی آبادی اور سماجی اقتصادی اور ترقیاتی حیثیت کی حقیقی تصویریں نہیں ہیں۔

یونین بجٹ اور اقلیتیں

اقلیتوں کی ترقی کے اشاریے نیچے آئے ہیں، اس کے باوجود 2023-24 میں وزارت اقلیتی امور کے پچھلے سال کے بجٹ میں 2022-23 سے 1913 کروڑ روپے کی کمی کر دی گئی (جو 38 فیصد کی زبردست تخفیف ہے) اور اس بار اس میں بھی کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ رواں مالی سال میں اقلیتوں کے لیے بجٹ مختص کرنے میں درحقیقت کل مرکزی بجٹ کے تناسب میں وزارت کا بجٹ 2022-23(BE) میں 12.0 فیصد سے گھٹ کر 2024-25 میں 0.06 فیصد رہ گیا ہے۔ وزارت اقلیتی امور کے لیے اس سال کی کل رقم 2012-13 میں مختص کی گئی رقم کے تقریباً برابر ہے۔ پچھلے کچھ سالوں سے وزارت اقلیتی امور بجٹ میں مختص رقم استعمال کی اہل نہیں ہے۔

وزارت اقلیتی امور کے بجٹ مختص رقوم میں کمی کی بڑی وجہ متعدد اسکیموں/ اداروں کا بند ہونا ہے جیسے اقلیتی طلبہ کے لیے مولانا آزاد نیشنل فیلوشپ، بیرون ملک مقیم طلبہ کے لیے تعلیمی قرضوں کے سود پر سبسڈی، مفت کوچنگ اسکیمیں، پری میٹرک کی کوریج میں تخفیف، کلاس 9-10 کے لیے اسکالرشپ، مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن (MAEF)/ بیگم حضرت محل اسکالرشپ اسکیم، اور مدارس اور اقلیتوں کے لیے اسکیمیں۔ بہت سی بڑی اسکیموں کے لیے مختص رقم میں بھی کمی آئی ہے جیسے میرٹ کم مینس، پری میٹرک اسکیم، مفت کوچنگ اور اس سے منسلک اسکیمیں، مدارس اور اقلیتوں کے لیے تعلیمی اسکیم، اور پردھان منتری جن وکاس کاریا کرم (PMJVK)۔

D-250, Abul Fazal Enclave, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-110025
E-mail:aimmm.delhi@gmail.com, Web. www.mushawarat.org, Mob. No.9891294692

مدارس اور اقلیتوں کے لیے تعلیمی اسکیم میں مرکزی حصہ میں کمی اور اس کے بعد اسکیم کے بند ہونے سے ریاستوں میں کئی سالوں سے اساتذہ کو اعزازیہ کی عدم ادائیگی کی وجہ سے مدارس میں بچوں کی تعلیم متاثر ہوئی ہے۔

جیسا کہ محکمہ سے متعلق قائمہ کمیٹی برائے سماجی انصاف (24-2023) نے روشنی ڈالی ہے کہ اسکالرشپ سکیموں کے فنڈز کا ناقص استعمال، کوٹہ سسٹم کی وجہ سے فائدہ اٹھانے والوں کی ناکافی کوریج، فنڈز کی ناکافی اختصاصی کی وجہ سے کم یونٹ لاگت اور کچھ اسکیموں کو ختم بھی کر دیا جانا قابل ذکر عوامل ہیں، طلباء کو وظائف کے طور پر دی جانے والی رقم ان کے تعلیمی اخراجات کو پورا کرنے کے لیے کافی نہیں ہے اور اقلیتوں کے لیے پری میٹرک، پوسٹ میٹرک اور میرٹ کم مینس اسکیموں میں اسکالرشپ کی یونٹ لاگت میں اسکیموں کے آغاز (08-2007) کے بعد سے نظر ثانی نہیں کی گئی ہے۔

سفارش

آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت کا مطالبہ ہے کہ یونین بے روزگاری اور مہنگائی سے متعلق مسائل کو فوری طور پر حل کرے۔ مردم شماری/ ذات کی مردم شماری جلد از جلد کرائی جائے۔ اقلیتوں کے تعلیمی حصول اور معاشی طور پر بااختیار بنانے میں محرومی کی سطح کو دیکھتے ہوئے وزارت اقلیتی امور کے لیے بجٹ میں مختص رقوم میں نمایاں اضافہ کیا جانا چاہیے۔ تمام اسکالرشپ اسکیموں کو مطالبہ پر مبنی بنایا جانا چاہیے اور والدین کی آمدنی سے متعلق اہلیت کے معیار میں نظر ثانی کے ساتھ یونٹ کے اخراجات کو بڑھانے کے لیے اضافی مالی وسائل فراہم کیے جانے چاہیے۔ جو اسکیمیں بند کی گئی ہیں ان کو بحال کیا جائے۔ 15 نکاتی پروگرام کی رو سے وسائل کی تقسیم مختلف شعبوں میں اقلیتی برادریوں کی متنوع ضروریات کے مطابق کی جانی چاہیے۔

تجویز کردہ:

ڈاکٹر جاوید عالم خان، ایگزیکٹو ڈائریکٹر
انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز اینڈ ایڈوکیسی، نئی دہلی

D-250, Abul Fazal Enclave, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-110025
E-mail:aimmm.delhi@gmail.com, Web. www.mushawarat.org, Mob. No.9891294692